

## 42153 - اضطباع اور رمل کس وقت کرنا مشروع ہے ؟

### سوال

میں نے عید کے دن مزدلفہ سے نکل کر جمرہ عقبہ کورمی کرنے یا سرمنڈوانے سے قبل ہی طواف افاضہ کر لیا ، تو کیا اس طواف میں اضطباع ہے کیونکہ میں ابھی تک احرام کی حالت میں تھا ؟ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق سے نوازے ۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اضطباع اور رمل صرف حج قرآن اور حج مفرد کرنے والے کے لیے طواف قدوم اور عمرہ کے طواف میں مشروع ہے اس کے علاوہ کسی طواف میں رمل اور اضطباع مشروع نہیں ہے ۔

اس لیے طواف افاضہ میں نہ تورمل ہے اور نہ ہی اضطباع چاہے آپ نے احرام کی حالت میں طواف کیا ہو یا بغیر احرام کے ۔

ابوداؤد رحمہ اللہ تعالیٰ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کے سات چکروں میں رمل نہیں کیا ۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 2001 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

دایاں کندھا ننگارکھنے کو اضطباع کہتے ہیں ۔

اور رمل یہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز تیز چلا جائے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب " المجموع " میں لکھتے ہیں :

اضطباع رمل کے ساتھ لازم ہے ، توجہاں ہم نے رمل کو مستحب قرار دیا ہے اسی طرح اضطباع بھی ہے ، اور جہاں اسے مستحب نہیں کہا وہاں اضطباع بھی لازم نہیں ہے ، اور جہاں اختلاف پایا جاتا ہے وہ رمل اور اضطباع دونوں میں پایا جاتا ہے ، اور اس میں کوئی اختلاف نہیں ۔ اھ

دیکھیں : المجموع للنووی ( 8 / 43 ) ۔

اور ایک جگہ پر امام نووی کہتے ہیں :

لیکن رمل اور اضطباع ایک چیز میں مختلف ہے ، وہ یہ کہ اضطباع طواف کے ساتوں چکروں میں مسنون ہے ، لیکن رمل صرف پہلے تین چکروں میں ہی مسنون ہے اور آخری چار چکروں میں عام حالت میں چلا جائے گا ۔ اھ

دیکھیں : المجموع للنووی ( 20 / 8 ) ۔

اور ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے طواف قدوم اور عمرہ کے طواف میں رمل اور اضطباع کا ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ :

جو ہم نے ذکر کیا ہے اس کے علاوہ رمل اور اضطباع کرنا مسنون نہیں ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اسی میں اضطباع اور رمل کیا ہے ۔ اھ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی ( 221 / 5 ) ۔

مستقل فتویٰ کمیٹی سعودی عرب کا فتویٰ ہے کہ :

خاص کر طواف قدوم کے سارے چکروں میں اضطباع کرنا مسنون ہے ، جس طرح حاجی اور عمرہ کرنے والے کے لیے طواف قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا مشروع ہے ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة ( 225 / 11 ) ۔

ورشیح ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

پہلے طواف یعنی مکہ مکرمہ آتے ہی جو طواف کرے گا اس کے پہلے تین چکروں میں رمل کرے گا ، چاہے وہ عمرہ کرنے والا ہو یا وہ حج تمتع کر رہا ہو یا پھر حج مفرد ہی کرے ، یا عمرہ اور حج کو ملا کر حج قرآن ہی کرے ، اور باقی چار چکروں میں عام حالت میں ہی چلے گا ، ہر چکر چھوٹے چھوٹے قدموں سے شروع کرے ۔

اور اس کے لیے اس طواف کے سارے چکروں میں اضطباع کرنا مستحب ہے اس کے علاوہ کسی طواف میں نہیں ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ ابن باز ( 60 / 16 ) ۔

واللہ اعلم .